مولانا شیخ محمد عادل ربانی

خاموشی کا وقت

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ:

ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں، "جو شخص ایمان والا ہو، وہ یا تو اچھی بات کرے یا پھر خاموش رہے۔" اگر کوئی شخص اچھی بات نہیں کرتا ہے، پھر خاموش رہنا بہتر ہے۔ کیونکہ کبھی کبھی لوگوں کو اصل بات کا پتا نہیں ہوتا اور بغیر معلومات کے وہ کچھ بول دیتے ہیں، پھر بھلائی کی جگہ، شر اور فتنہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لیے کبھی کبھی خاموش رہنا زیادہ بہتر ہوتا ہے۔ لوگوں کو ہمیشہ یہ خیال رکھنا چاہیے کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں۔ وہ جو بات کہہ رہے ہیں وہ شر ہے، اچھی بات ہے، یا پھر بری؟ انہیں اس کے بارے میں معلوم ہونا چاہیے۔

اس دور میں، مجھے لگتا ہے کہ یہ سیدینا علی کا فرمان ہے، **"هَذَا زَمَانُ السُّكُوتِ وَمُلَازَمَةُ الْبُيُوتِ"**۔ اس دور میں، چودہ سو (١٤٠٠) سال پہلے، خاموش رہنے اور گھر میں رہنے کا زمانہ سمجھا جاتا تھا۔ اب ہمیں اس کی ضرورت پہلے سے بھی زیادہ ہے۔ زیادہ بولنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ ہمیں صرف وہی بولنا ہے جو اچھی (بھلائی) کی بات ہو۔ ورنہ، اگر تم کوئی بری بات کہو گے، پھر تمہیں نقصان پہنچے گا۔ اگر نیک بات کہو گے، پھر وہ خیر اور فائدہ مند ہوگی۔

لیکن جیسے ہم نے کہا، رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہی بھلائی کا طریقہ ہے۔ جو آپ ﷺ نے سکھایا، وہ انسانیت کے لیے اچھا ہے۔ صرف مسلمانوں کے لیے نہیں، بلکہ تمام انسانیت کے لیے۔ لوگوں کو ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھنا چاہیے کہ انہیں کیا کرنا چاہیے۔ جو لوگ دنیا میں بھلائی اور خوبصورتی چاہتے ہیں، انہیں اس راستے کو اپنانا چاہیے۔ تمام دوسرے راستے نقصان کی طرف لے جاتے ہیں اور کبھی بھی اچھے نہیں ہوتے۔

اللہ ﷻ ہمیں اسی راستے پر قائم رکھے۔ ہم فتنوں میں نہ گریں، ان شاء اللہ۔ ہر وہ چیز جو نظر آتی ہے، وہ سچ نہیں ہوتی، ہر وہ بات جو کہی جاتی ہے، وہ سچ نہیں ہوتی۔ لہٰذا، بہتر یہ ہے کہ کسی چیز کے بارے میں پریشان مت ہو اور خود کو مت تھکاؤ۔ جو کچھ بھی کرو، ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جو فرمایا، وہی کرو۔ اللہ ﷻ ہمیں اس راستے سے الگ نہ کرے۔ اللہ ﷻ اسلام اور مسلمانوں کی حفاظت عطا فرمائے، اور صاحب کو بھیج دے۔ ہم آخر زمانے میں جی رہے ہیں۔ بالکل، ان تمام پریشانیوں اور مشکلات کا ایک ہی حل ہے، جیسے کہ ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب مہدی علیہ السلام ظاہر ہوں گے، تب کوئی

مولانا شيخ محمد عادل رباني

مسئلہ باقی نہیں رہے گا، ان شاء اللہ۔ اللہ ﷻ ہماری مدد عطا فرمائے، اور مہدی علیہ السلام جلدی ظاہر ہو جائیں، ان شاء اللہ۔

و من اللہِ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
۰۱ مارچ ۲۰۲۶ / ۱۲ رمضان ۱۴۴۷
فجر نماز – اکبابا درگاہ، استانبول